جلد (۴۱) نمبر (۵۰)

RAMPUR, STATE, GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۲۹ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	[illegible] عبارت حکم کونسل ۶ جنوری ۱۹۰۲ء	۱ و ۲
۲	منظوری استعفا [illegible] ماسٹر [illegible] اسکول۔	۲
۳	تقرر [illegible] محمد رضا خاں [illegible]	۴
۴	[illegible]	۴
۵	[illegible]	۴
۶	[illegible]	۲ و ۳
۷	مولوی [illegible]	۳
۸	صاحب [illegible]	۴
۹	[illegible]	۴
۱۰	[illegible]	۴
۱۱	[illegible]	۴
۱۲	منشی محمد [illegible]	۴
۱۳	[illegible]	۳
۱۴	رخصت [illegible]	۴
۱۵	تشریح [illegible]	۴
۱۶	[illegible]	۴
۱۷	مستقلی [illegible]	۴
۱۸	قواعد [illegible] عورتوں بچوں کے	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء

کونسل کا ایک حکم مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۲ء کے حرف (د) کی حسب ذیل عبارت ہے۔
”ہر امر تنقیح طلب کے ثبوت یا تردید کے لئے تین یا چار گواہ عموماً کافی سمجھے جاتے ہیں بلا ضرورت خاص
اور زیادہ گواہ ایک ہی امر یا امور کے واسطے لینے فضول ہیں“
اسکی نسبت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کی رائے مناسب ہے۔ روبکار مذکور کی عبارت متذکرہ
صدر منسوخ کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم مستخلصہ صاحب سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض — بیرسالہ

جناب عالی

کونسل کا ایک حکم ۶ جنوری ۱۹۰۲ء جسمین کہ ہر امر تنقیح طلب کے ثبوت یا تردید کے لئے تین یا چار گواہ عموماً کافی سمجھے جاتے ہیں۔ بلا ضرورت خاص زیادہ گواہ ایک ہی امر یا امور کے واسطے لینے فضول ہیں۔
اس مدت بست سالہ میں جب سے کہ قیام عدالت کا عام کر دیا ہے اس سال میں فقط دو مقدمون میں اس حکم کی بحث آئی ہے عام طور پر اس حکم پر کبھی عمل نہیں ہوا۔
علاوہ اسکے شرعاً و قانوناً گواہان کی تعداد محدود نہیں ہو سکتی۔ ہر شخص مجاز ہوتا ہے کہ ضابطہ مقررہ کی پابندی کے

ساتھ مستقد گواہ چاہے پیش کرے۔ البتہ اگر کوئی شخص بعض مقدمہ کو طول دینے کی نیت سے کثیر گواہ دینا چاہے تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے اسکو روک سکتی ہے کسی حکم کے ذریعہ سے گواہوں کی تعداد مقرر کرنا کسیطرح صحیح نہیں ہے۔ اس حکم کا یہ نتیجہ ہو سکتا ہے کہ کسی مقدمہ میں جس قدر گواہ فریق چاہے عدالت سنے اور کسی میں دو سے زائد نہ سنے جسکی وجہ سے عدالت کیطرف سے فریق متعلق بد دل اور بدظن ہوگا۔ اور بعض اوقات ناانصافی کا احتمال ہے۔ بدانست ترمیم حکم مذکور منسوخی کے قابل ہے۔ آیندہ جو خیال ہو سب اولیٰ ہے۔ لہذا عرضداشت بأمید صدور حکم ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

زیر ثبوت دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
مورخہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۲۹ء

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری استعفا

۳۰ر نومبر ۱۹۲۹ء

مثنیٰ عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری استعفا سید حسن جعفر ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول از ۵ر نومبر ۱۹۲۹ء۔

حکم

بموجب رپورٹ ۵ر نومبر ۱۹۲۹ء سے حسن جعفر ڈرائنگ ماسٹر کا استعفا منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرا احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۴ر دسمبر ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۳۰ر نومبر ۱۹۲۹ء

حسب رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ محمد رضا خان امیدوار شتر خانہ جات کا نام تاریخ نوکری سے خارج کیا جائے۔ بجائے امیدوار متوفی اصغر علی خان محرر شتر خانہ مشاہرہ دار عہ ماہانہ کو بہ اضافہ دس روپیہ ماہانہ عہ ماہانہ تنخواہ پر مقرر کیا جائے۔ اور بجائے اصغر علی خان محمد جان خان کلارک کونسل کو بہ تنخواہ عہ ماہانہ محرر شتر خانہ مقرر کیا جائے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر۔

برخاستگی

۲۰ر نومبر ۱۹۲۹ء

مثنیٰ رپورٹ ممبر صاحبان کونسل خاندان بابتہ موقوفی صاحبزادہ سید ارشاد اللہ خان بہادر امیدوار کونسل خاندان بوجہ خرابی کام تنخواہ دار و تقرر بجائش منور علی عرف سید زاہد حسین تنخواہ عہ روپیہ بہ اضافہ چار ماہانہ۔

حکم

صاحبزادہ سید ارشاد اللہ خان بہادر امیدوار کونسل خاندان کو حسب رائے کونسل خاندان بوجہ خرابی کام برخاست کیا جائے اور امیدواری کونسل خاندان پر منور علی عرف سید زاہد حسین کا تقرر منظور ہے۔ سید زاہد حسین کو جس قدر تنخواہ پہلے سے مل رہی ہے۔ علاوہ اسکے چار روپیہ اضافہ ہو کر عہ ماہانہ تنخواہ مقرر کیجائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۰ر نومبر ۱۹۲۹ء

مثنیٰ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ پیشی رپورٹ سپرنٹنڈنگ انجینیر صیغہ تعمیرات متعلقہ اضافہ تنخواہ وزیر محمد ہیڈ نقشہ نویس صیغہ تعمیرات بحالت امیدواری و تحت وقت تنخواہ۔

حکم

وزیر محمد ہیڈ نقشہ نویس کی موجودہ تنخواہ میں پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

منسوخی تبادلہ

یکم دسمبر ۱۹۲۹ء

مثنیٰ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ منسوخی تبادلہ اخلاق حسن خان امیدوار تعمیرات متعلقہ صیغہ جوڈیشل۔ و تبادلہ بجائے امیدوار مذکور مسمی ظہور احمد امیدوار باتفاق رائے صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر باضافہ پانچ روپیہ۔

حکم

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت باتفاق رائے صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر اخلاق حسن خان امیدوار تعمیرات کا تبادلہ منسوخ ہو کر ظہور احمد کا تبادلہ کیا جائے۔ امیدواری منظور کیجائے۔ ظہور احمد کو علاوہ تنخواہ کے بصورت خاص پانچ روپیہ ماہوار الاؤنس بھی ملیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۴ر دسمبر ۱۹۲۹ء

مثنیٰ عرضداشت سردار صاحب ڈپٹی مبارک دربارہ منظوری رخصت۔

رعایتی عبدالواحد خان رجسٹرار عربک کتب خانہ بوجہ علالت ۔

حکم

بموجب رپورٹ عبدالواحد خان رجسٹرار کتب خانہ کی رعایتی رخصت ایک ماہ منظور ہو۔
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل عرضداشت صاحب فائننشل سکریٹری بہادر در بارہ عطائے
رخصت مزید بارہ یوم مولوی قاسم علی صاحب افسر آڈٹ من ابتدائے
یکم لغایت ۱۲ دسمبر ۱۹۲۹ء بوجہ ضعف ۔

حکم

مولوی قاسم علی افسر آڈٹ کی مزید رخصت بارہ یوم بسلسلہ سابقہ منظور ہو ۔ احکام
ضابطہ جاری ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

در بارہ منظوری رخصت آٹھ یوم صاحبزادہ سید ولی ظفر خان صاحب بہادر
اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بوجہ جانے موضع منصور پور تحصیل بلاسپور ۔

حکم

بموجب رپورٹ صاحبزادہ سید ولی ظفر خان بہادر اسسٹنٹ مجسٹریٹ کی رخصت آٹھ یوم
منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم دربارہ منظوری رخصت آٹھ یوم صاحبزادہ سید
ولی ظفر خان صاحب بہادر اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول احکام جاری ہوں ۔ صاحب
سٹی مجسٹریٹ ایام رخصت اسسٹنٹ مجسٹریٹ موصوف میں کام کا انتظام کر دیں ۔

۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۸ نومبر ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب ٹانڈہ در بارہ اضافہ تنخواہ بقدر یک روپیہ ماہوار
میاں جان خان محرر مال تحصیل ٹانڈہ بوجہ دیرینہ ملازمت و ترقی ملازمان کے متعلق ۔

حکم

میاں جان خان محرر مال کی بوجہ اچھائی کام رخصت و مستعدی یک روپیہ کی تحصیلدار صاحب ٹانڈہ
سفارش کی ہے اور میں نے بھی کام وقت معائنہ اچھا ملاحظہ کیا لہذا حسب سفارش تحصیلدار صاحب
یکم دسمبر ۱۹۲۹ء سے یک روپیہ اضافہ کیا جانا منظور ہو ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب سوار در بارہ منظوری رخصت مزید بسلسلہ
رخصت سابقہ منشی مصطفےٰ حسین خان نائب تحصیلدار سوار بوجہ علالت ۔

حکم

ملاحظہ ہوا بسلسلہ رخصت سابقہ من ابتدا ۱۵ لغایتہ ۲۶ نومبر ۱۹۲۹ء بارہ یوم کی رخصت مزید
بوجہ بقائے علالت منشی مصطفےٰ حسین خان کی منظور ہو ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل درخواست رخصت منشی مشتاق حسین خان پیشکار اجلاس مورخہ یکم دسمبر سنہ حال
در بارہ منظوری رخصت لغایتہ ۲۴ دسمبر سنہ حال بوجہ علالت ۔

حکم

رخصت مطلوبہ منظور ہو ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب تحصیل حضور معہ مصدقہ حاکم صاحب در بارہ منظوری رخصت
تین ہفتہ منشی سید حسین خان نائب تحصیلدار بوجہ ضرورت نجی ۔ ۷ یوم استفادہ ۔

حکم

ملاحظہ ہوا حسب سفارش تحصیلدار صاحب و حاکم صاحب منشی سید حسین خان نائب تحصیلدار کی رخصت
تین ہفتہ یوم استفادہ سے منظور ہو ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۵ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ ناظر اجلاس در بارہ پیشی درخواست رخصت یکماہ منشی محمد جان اہلمد
اجلاس معہ مصدقہ ڈاکٹر صاحب بوجہ بقائے علالت ۔

حکم

درخواست اہلمد و تصدیق ڈاکٹر صاحب ملاحظہ کی گئی حسب سفارش ڈاکٹر صاحب بوجہ بقائے علالت ایکماہ کی رخصت مزید منظور کی جاتی ہے ۔ صدر کا اہلمد جو کام کر رہا ہے بدستور کام کریگا ۔
احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ہیڈ ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۲۷ نومبر ۱۹۲۹ء

مثل یادداشت عدالت دیوانی متعلق کاغذات رپورٹ قرق امین تحصیل [illegible]
بابت عدم انتظام سواری بوقت روانگی تعمیل قرقی معطلات

حکم

کاغذات پیش ہوئے قاعدہ [illegible] کے متعلق جب حکم قرقی کا دیا جائے تو عدالت کو ڈگری دار سے صرفہ سواری حسب ضرورت داخل کرانا چاہئے اور وہ صرفہ سواری شامل خرچہ اجرائے ڈگری کیا جائے گا اور اگر ڈگری دار بطور خود سواری کا بندوبست کر دے تو نقد رقم داخل کرانیکی ضرورت نہیں ہے حکم میں ہدایت [illegible] رقم سواری قرق امین کے لئے نقد داخل ہو گئی ہے یا ڈگری دار نے بطور خود سواری کا بندوبست کر لیا ہے اور تحت حکم اطلاعیابی ڈگری دار کو ایسا [illegible] تاکہ کوئی عذر باقی نہ رہے نقل ہدایت ہذا بنام عدالت ہائے دیوانی صدر و متعلقات کو بذریعہ [illegible] جاری کی جائے اور ایک نقل اسکی واسطے اندراج گزٹ بھیجی جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہا صنعت و حرفت و تعمیرات
رخصت
واقع ۶ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل تحریر صاحب اگزیکیٹو انجینیر صاحب دربارہ منظوری رخصت [illegible] عظمت اللہ خان [illegible] بوجہ علالت مصدقہ ڈاکٹری۔

حکم

درخواست صاحب اگزیکیٹو انجینیر [illegible] ابتدائے ۲۰ اکتوبر تا نہایت ۳۰ نومبر ۱۹۲۹ء رخصت [illegible] ابتدائے ۱ نومبر تا نہایت ۶ دسمبر ۱۹۲۹ء بوجہ بیماری نصف تنخواہ پر منظور ہے۔ حسب ضابطہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب سکریٹری بہا صنعت و حرفت و تعمیرات

روبکار اجلاس صاحب جج ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۱۳ نومبر ۱۹۲۹ء

جو وجوہ تجویز ثانی کی بابت اجلاس ہذا میں پیش ہوتی تھیں یا بصیغہ اپیل و نگرانی جو مسلہ تجویز ثانی عدالت ماتحت کی ملاحظہ ہوتی ہیں ان سے ظاہر ہوا کہ فریقین مقدمہ نے طریقہ تجویز ثانی کو معمولی سمجھ رکھا ہے پوری پابندی آرڈر ۴۷ رول (۱) ضابطہ دیوانی کی نہ فریقین کرتے ہیں نہ عدالت ماتحت اسپر کافی توجہ رکھتے ہیں اسلئے عام حکم واسطے تعمیل جاری کیا جاتا ہے۔ آرڈر مذکور میں تجویز ثانی کی وجوہات ذیل تحریر ہوئی ہیں۔

(الف) اگر کوئی امر یا شہادت جدید اور اہم دستیاب ہوئی ہے۔ جس کو دوران مقدمہ میں باوجود کوشش واجبی کے وہ پیش نہ کرسکتا تھا یا عذرداروں کو معلوم نہ تھے۔

تشریح

اس عذر کی تکمیل کرنیکے لئے عدم دستیابی یا بے خبری کے وجوہ درخواست تجویز ثانی میں تحریر کرنا چاہیئے اور کوشش بلیغ بھی ظاہر کرنی چاہئے ان عذرات کا ثبوت ایسا ہو کہ [illegible] کے موافق قوی ہونا چاہئے۔

(ب) اگر کوئی غلطی یا سہو تجویز میں ہو جو بادی النظر مثل سے ظاہر ہوتا ہو۔

تشریح

غلطی یا سہو میں تحریری غلطیاں یا بالکل خلاف روئداد مثل کوئی رائے کا سہو یا قانونی فروگذاشتیں شامل ہیں۔

(ج) یا کوئی اور وجہ کافی تجویز ثانی کے لئے ہو۔

یہ الفاظ عام ہیں اور عموماً وکلائے عدالت انہیں الفاظ میں اپنے عذرات تجویز ثانی کا داخل کیا کرتے ہیں لیکن وجوہ کافی کا اندازہ مجوز صاحبان کو غور کرنے کے بعد احتیاط سے کرنا چاہئے۔ کیونکہ ہر وجہ کوئی قانونی یا واقعاتی یا مخلوط سوالات قانونی و واقعاتی پر مبنی ہوتی ہے جن کا وجود مثل سابقہ میں ہو اور تجویز سے پیدا ہو گیا ہو۔ ان الفاظ کے ایسے وسیع معنی تعبیر نہیں کرنا چاہئیں کہ فریقین خواہ مخواہ کو تجویز مقدمہ دوبارہ کرانے کا [illegible] ہوتے رہیں [illegible] کے سلسلہ عبارت پر غائر نظر ڈالنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تیسری وجہ تجویز ثانی کی دو وجوہات سابقہ کے مقابلہ میں اہمیت سے خارج نہیں ہے۔ ایسے وجوہات کو جو خلاف الف و ب پیش کئے جائیں معمولی طریقہ سے کافی نہیں سمجھنا چاہئے۔

لہذا حکم ہوا کہ

بابت [illegible] عدالتہائے ماتحت کو اطلاع دیجائے اور ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے بھیجدی جائے۔ ایک نقل بغرض اطلاعیابی وکلاء اجلاس ہذا شامل فائل کردیجائے۔

دستخط صاحب جج ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جج ریونیو سکریٹری بہادر
اضافہ
۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل [illegible] منشی [illegible] تعلقہ [illegible] صدر [illegible] نومبر سنہ حال دربارہ اضافہ تنخواہ [illegible] بلحاظ محنت [illegible] تنخواہ مصدقہ سررشتہ دار صاحب صدر۔

حکم

[illegible] ۱۹۲۹ء سے تنخواہ [illegible] حسب سفارش سررشتہ دار [illegible] احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جج ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
واقع ۴ دسمبر ۱۹۲۹ء

[illegible] مستقل [illegible] کی کارروائی تھا۔ [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] مناسب لحاظ کیا جائے گا۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا [illegible] احکام صدر [illegible] ایک نقل [illegible]

دستخط ملٹری سکریٹری صاحب بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

روبکار محکمۂ عالیہ دار الانشا اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع یکم اگست سنہ ۱۹۲۹ء

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بعض قواعد انٹرنیشنل کنونشن سنہ ۱۹۲۲ء کو (نسبت انسداد بردہ فروشی عورتوں اور بچوں کے) ریاست ہذا میں نافذ کیا جائے۔ لہذا احکام ذیل نافذ کیے جاتے ہیں

(دفعہ ۱) روبکار ہذا کا نفاذ ریاست ہذا میں یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء سے ہوگا۔

(دفعہ ۲) مجموعۂ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء میں (جو ریاست ہذا میں بحکم ریاست نافذ ہے) حسب ذیل ترمیم کیجائے۔

(الف) دفعہ ۳۷۲ اور دفعہ ۳۷۳ مجموعۂ تعزیرات ہند میں بجائے لفظ "سولہ" کے لفظ "اٹھارہ" قائم کئے جائیں۔

(ب) مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۶۶ میں حسب ذیل عبارت اضافہ کیجائے۔

"اور اگر کوئی شخص بذریعہ تخویف مجرمانہ (جسکی تعریف اس مجموعہ میں کیگئی ہے) یا اجرائے اختیار ناجائز یا کسی اور طریقہ جبر سے کسی عورت کو کسی جگہ سے چلے جانے کے لیے پھسلائے گا۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کیجائے گی۔ یا پھسلائی جائیگی تو وہی سزائے مذکورۂ بالا کا مستوجب ہوگا۔"

(ج) مجموعۂ مذکور کی دفعہ ۳۶۶ کے بعد حسب ذیل دفعات اضافہ کیجاتی ہیں

نابالغ لڑکی کی دلالی دفعہ ۳۶۶ الف۔ اگر کوئی شخص خواہ کسی طریقہ سے کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو کسی جگہ سے چلے جانے کے لئے یا کوئی اور کام کرنے کے لیے پھسلائیگا۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لڑکی مذکور کسی اور مرد سے جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائیگی۔ یا پھسلائی جائیگی تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۶ ب۔ اگر کوئی شخص حدود ریاست میں برٹش انڈیا سے یا کسی ریاست واقع انڈیا سے کسی لڑکی کو جس کی عمر اکیس سال سے کم ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے منگائیگا کہ لڑکی مذکور کسی اور مرد سے جماع ناجائز کیواسطے مجبور کیجائے گی یا پھسلائی جائے گی۔ بشرطیکہ لڑکی مذکور ایسی نیت یا علم سے ہندوستان میں منگائی گئی ہو خواہ ہندوستان میں منگانے والا شخص مذکور ہو یا اور کوئی شخص تو وہ شخص سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔ جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کے (جو ریاست ہذا میں بحکم ریاست نافذ ہے) ضمیمۂ دوم میں بعد مضمون دفعہ ۳۶۶ متعلقہ مجموعۂ تعزیرات ہند حسب ذیل مضمون درج کیا جائے۔

الف ۳۶۶	نابالغ لڑکی کی دلالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب ۳۶۶	[illegible]	″	″	″	″	″	″

دفعہ (۳) حسب آرٹیکل (۱) انٹرنیشنل اگریمنٹ سنہ ۱۹۰۴ء برائے اغراض آرٹیکل (۶) انٹرنیشنل کنونشن سنہ ۱۹۱۰ء صاحب چیف سکریٹری بہادر کو "اتھارٹی" محولہ آرٹیکل (۱) انٹرنیشنل اگریمنٹ سنہ ۱۹۰۴ء مقرر کیا جاتا ہے ہر سزایابی جرم دفعات ۳۶۶ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۶۶ الف و ۳۶۶ ب مجموعۂ تعزیرات ہند کی اطلاع بذریعہ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے گی اور صاحب چیف سکریٹری بہادر وہ اطلاع برٹش انڈیا کے اس "اتھارٹی" کے پاس بھیجیں گے۔ جو حسب آرٹیکل (۱) سنہ ۱۹۰۴ء محولہ بالا مقرر ہو۔

حکم ہوا کہ

بنابر اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ جملہ عدالتہائے فوجداری شہر و تحصیلات کو ایک ایک نقل بھیجی جائے۔ اور چار صفحہ کے گزٹ میں ایک نقل شائع کیجائے۔

۵ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر